1965_3_619_625



# کمشنر آف انکم ٹیکس، آندھراپردیش
بنام
# دی کوکیناڈا بینک لمیٹڈ کاکیناڈا

2اپریل1965

کے۔سباراؤ، جے۔سی۔شاہ اور ایس۔ایم۔سیکری، جسٹس

انڈین انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 (11 آف 1922)، دفعہ(2)24۔نقصان کو آگے بڑھانا - آمدنی کے ایک عنوان کے تحت نقصان کو طے کیا جاسکتا ہے-آنے والے سالوں میں دوسرے عنوانات کے تحت آمدنی کے مقابلے میں آمدنی کے مد۔آمدنی کے مدجو باہمی طور پر مخصوص ہوں۔

جواب دہندہ بینک کے پاس بینکنگ کاروبار سے آمدنی اور سیکورٹیز پر سود تھا۔تخمینہ سال 1949-50ء میں بینکنگ کاروبار سے ہونے والے نقصان کو سیکورٹیز پر سود سے ہونے والی آمدنی کے مقابلے میں طے کیا گیا تھا لیکن اگلے تین سالوں کے لئے انکم ٹیکس افسر نے مذکورہ خسارے کو صرف بینکنگ کاروبار سے ہونے والی آمدنی کے مقابلے میں طے کیا اور "سیکیورٹیز پر سود" کی مد میں آمدنی کے مقابلے میں اس کی اجازت نہیں دی۔اپیلٹ اسسٹنٹ کمشنر اور اپیلٹ ٹریبونل کی جانب سے مزید اپیل پر انکم ٹیکس افسر کے نقطہ نظر کو برقرار رکھا گیا۔تاہم ٹریبونل نے ٹیکس دہندگان کے کہنے پر ہائی کورٹ کو اس سوال کا حوالہ دیا کہ کیا ٹیکس دہندگان کو گزشتہ تخمینے کے سال کے دوران ہونے والے کاروباری نقصان کا حق ہے جس میں سیکیورٹیز پر سود بھی شامل ہے۔ہائی کورٹ نے اس معاملے کو ٹریبونل کے پاس بھیج دیا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا یہ سکیورٹیز ٹیکس دہندگان کے پاس موجود تجارتی اثاثوں کا حصہ ہیں یا نہیں۔ٹریبونل نے کہا کہ سیکورٹیز سے سود کی وصولی ٹیکس دہندگان کا اتنا ہی کاروبار ہے جتنا اس کی دیگر بینکاری سرگرمیاں۔کیس کا ضمنی بیان موصول ہونے پر ہائی کورٹ نے ٹیکس دہندگان کے حق میں ریفرنس کا جواب دیا۔ریونیو نے اس عدالت میں اپیل کی۔

ریونیو پر زور دیا گیا تھا کہ کاروبار اور سیکورٹیز سے ہونے والی آمدنی بالترتیب ایکٹ کی دفعہ 10 اور 8 کے تحت مختلف عنوانات کے تحت آتی ہے، لہذا، "کاروبار" کے عنوان کے تحت نقصانات کو پچھلے سال سے اگلے سال تک آگے نہیں بڑھایا جاسکتا ہے اور ٹیکس دہندگان کے پاس موجود سیکیورٹیز سے ہونے والی آمدنی

کے خلاف ایکٹ کی دفعہ (2) 24 کے تحت طے کیا جا سکتا ہے۔

منعقد: دفعہ 24 کی ذیلی دفعہ (1) میں دفعہ 6 کے ایک عنوان کے تحت کسی خاص سال میں ہونے والے نقصان کو ایک ہی سال میں مختلف عنوان کے تحت مقرر کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے، جبکہ ذیلی دفعہ (2) میں ایک سال کے نقصان کو آگے بڑھانے اور اگلے سالوں میں اسی کاروبار سے ٹیکس دہندگان کے منافع یا نفع کے مقابلے میں اس کا تعین کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ دفعہ 24 کی یہ شق (2) اس کی شق (1) کے منافی ہے اور اس کا تعلق صرف کاروبار سے ہے نہ کہ ایکٹ کی دفعہ 6 کے تحت اس کے سربراہوں سے۔ یہ امتیاز مقنّنہ کے اس ارادے کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ کاروبار کرنے والے اور کاروبار میں نقصان اٹھانے والے ٹیکس دہندگان کو مزید ریلیف فراہم کرے حالانکہ اس سے حاصل ہونے والی آمدنی ایکٹ کی دفعہ 6 کے تحت مختلف عنوانات کے تحت آتی ہے۔(622E: 623E-F)

(ii) ایکٹ کی اسکیم یہ ہے کہ انکم ٹیکس ایک ٹیکس ہے۔ دفعہ 6 صرف ٹیکس دہندگان کی خالص آمدنی کی گنتی کے مقصد کے لئے مختلف عنوانات کے تحت آمدنی کی درجہ بندی کرتا ہے۔ اگرچہ آمدنی کی گنتی کے مقصد کے لئے، سیکیورٹیز پر سود کو الگ سے درجہ بندی کیا جاتا ہے، لیکن سیکیورٹیز پر سود کے ذریعہ آمدنی کاروبار سے ہونے والی آمدنی کا حصہ نہیں بنتی ہے اگر سیکیورٹیز تجارتی اثاثوں کا حصہ ہیں۔ کیا کوئی خاص آمدنی کسی کاروبار سے ہونے والی آمدنی کا حصہ ہے اس کا فیصلہ دفعہ 6 کی بنیاد پر نہیں بلکہ تجارتی اصولوں کی دفعات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔(622G-H)

(iii) موجودہ کیس میں ٹریبونل اور ہائی کورٹ نے پایا کہ سیکورٹیز ٹیکس دہندگان کے تجارتی اثاثے ہیں اور اس سے آمدنی، لہذا کاروبار کی آمدنی ہے . کاش یہ آمدنی کاروبار کے بارے میں ہوتی، ایکٹ کی دفعہ (2) 24 کو فوری طور پر راغب کیا گیا تھا۔ اگر سیکورٹیز سے حاصل ہونے والی آمدنی اس کے کاروبار سے ہونے والی آمدنی تھی، تو اس حصے کے لحاظ سے نقصان اس آمدنی کے مقابلے میں طے کیا جا سکتا تھا۔

(623A-622H)

پنجاب کوآپریٹو بینک لمیٹڈ بنام کمشنر آف نکم ٹیکس، پنجاب، (1940) 8 آئی۔ٹی۔آر 635 اور کمشنر آف انکم ٹیکس بمبئی سٹی 1 بنام چوگانڈس اینڈ کمپنی (1965) 55 آئی۔ٹی۔آر 17 پر انحصار کیا۔

یونائیٹڈ کمرشل بینک لمیٹڈ بنام کمشنر آف انکم ٹیکس مغربی بنگال، (1958) ایس۔سی۔آر 79، ایسٹ انڈیا ہاؤسنگ اینڈ لینڈ ڈیولپمنٹ ٹرسٹ لمیٹڈ بنام کمشنر آف انکم ٹیکس مغربی

بنگال (1961) 42 آئی۔ٹی۔آر 49، اور انکم ٹیکس کمشنر، مدراس بنام ایکسپریس نیوز پیپرز لمیٹڈ (1964) 53 آئی۔ٹی۔آر 250، ممتاز۔

دیوانی اپیلیٹ دائرہ اختیار: 1964 کی دیوانی اپیلیں نمبر 155-157۔

آندھرا پردیش ہائی کورٹ کے 8 اگست 1961 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیلیں 1957 کے کیس نمبر 25 میں حوالہ دی گئیں۔

ایس۔وی۔گپتے، سالیسٹر جنرل، این۔ڈی۔کارخانی اور آر۔این۔سچتھی، اپیل کنندہ کے لئے (تمام اپیلوں میں)۔

مدعا علیہ کی طرف سے جی۔ایس۔پاٹھک، بی۔دتہ اور ٹی۔ستیہ۔نارائن (تمام اپیلوں میں)۔

عدالت کا فیصلہ اس نے سنایا

سبا راؤ، جسٹس: خصوصی اجازت کے ذریعے کی جانے والی یہ اپیلیں انڈین انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 کی دفعہ (2)24 کی تعمیر کا سوال اٹھاتی ہیں، جسے بعد میں یہ ایکٹ کہا جاتا ہے۔

مادی حقائق کو مختصر طور پر بیان کیا جا سکتا ہے کہ کوکیناڈا بینک لمیٹڈ، کاکیناڈا، جسے بعد میں ٹیکس دہندگان کہا جاتا ہے، ایک پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی ہے جو بینکنگ کا کاروبار کرتی ہے جس کا صدر دفتر کاکیناڈا اور ایک برانچ دیال باغ میں ہے۔ ٹیکس دہندگان کی آمدنی کے ذرائع بینکنگ کاروبار اور سرکاری سیکیورٹیز سے سود ہیں۔ تخمینہ سال 50-1949 کے لئے اس کی آمدنی کا اندازہ اس طرح کیا گیا تھا:

| | |
|---|---|
| سیکیورٹیز پر سود روپے | 84,880 |
| دیگر بینکاری سرگرمیاں | 64,400 روپے (نقصان) |
| خالص نقصان روپے | 55,912 |

مندرجہ ذیل ٹیبلر فارم مذکورہ تین سالوں کے دوران مختلف عنوانات کے تحت ٹیکس دہندگان کی آمدنی کے حوالے سے حقائق پر ایک نظر ڈالتا ہے:

| تشخیص کا سال روپے | سیکورٹیز پر سود روپے | کاروباری آمدنی یا نقصان جیسا کہ آخر کار اے۔اے۔سی نے فیصلہ کیا روپے | کل روپے |
|---|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 | 4 |
| 1950-51 | 5191 | 886 | 6077 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 3351 | 1177 | 2174 | 1951-52 |
| 11006 | 9121 | 1885 | 1952-52 |

اگلے تین سالوں تک محکمہ نے مذکورہ دو الگ الگ عنوانات کے تحت آمدنی ظاہر کی لیکن مذکورہ نقصان کو "کاروبار" کے عنوان سے آمدنی کے مقابلے میں طے کرنے کی اجازت دی اور "سیکیورٹیز پر سود" کے عنوان کے تحت آمدنی کے مقابلے میں اس کی اجازت نہیں دی۔ اپیل پر اپیلیٹ اسسٹنٹ کمشنر اور مزید اپیل پر انکم ٹیکس اپیلٹ ٹریبونل کی جانب سے انکم ٹیکس افسر کے موقف کی تصدیق کی گئی۔ مندرجہ ذیل سوال ٹریبونل نے اپنی رائے کے لئے ہائی کورٹ کو بھیجا تھا:

چاہے حقائق کی بنیاد پر اور کیس کے حالات میں، ٹیکس دہندگان کو گزشتہ سال کے مقابلے میں 55912 روپے کے کاروباری نقصان کو ٹیکس دہندگان کے پاس موجود سیکیورٹیز پر سود سمیت پوری آمدنی کے مقابلے میں طے کرنے کا حق حاصل تھا۔

ہائی کورٹ نے یونائیٹڈ کمرشل بینک لمیٹڈ، کلکتہ بنام کلکتہ میں اس عدالت کے فیصلے کا احترام کیا۔ انکم ٹیکس ٹریبونل حیدرآباد بنچ کے کمشنر آف انکم ٹیکس کو اس سوال پر مکمل بیان دینے کے لئے معاملہ بھیج دیا گیا کہ آیا یہ سیکورٹیز ایک بینکر کی حیثیت سے اپنے کاروبار کے دوران ٹیکس دہندگان کے پاس موجود تجارتی اثاثوں کا حصہ تھیں اور کیا اس سے سود وصول کرنے والی سیکورٹیز سے ضمناً ٹیکس دہندگان کا اتنا ہی کام تھا جتنا کہ گاہکوں سے ڈپازٹ وصول کرنا اور ان کی طرف سے رقم نکالنا۔ انکم ٹیکس ٹریبونل نے مزید سماعت کے دوران کہا کہ سیکیورٹیز سے سود کی وصولی ٹیکس دہندگان کا اتنا ہی کام ہے جتنا اس کی دیگر بینکنگ سرگرمیاں جیسے کلائنٹس سے ڈپازٹ وصول کرنا اور ان کے ذریعے رقم نکالنا۔ ٹریبونل سے کیس کا ضمنی بیان موصول ہونے پر ہائی کورٹ نے ٹیکس دہندگان کے حق میں ریفرنس کا جواب دیا۔ لہٰذا موجودہ اپیلیں۔

ریونیو کے فاضل وکیل نے دلیل دی کہ کاروبار اور سیکورٹیز سے ہونے والی آمدنی بالترتیب ایکٹ کی دفعہ 10 اور 8 کے تحت مختلف عنوانات کے تحت آتی ہے، لہٰذا، "کاروبار" کے عنوان کے تحت نقصانات کو پچھلے سال سے اگلے سال تک آگے نہیں بڑھایا جا سکتا ہے اور ٹیکس دہندگان کے پاس موجود سیکیورٹیز سے ہونے والی آمدنی کے خلاف ایکٹ کی دفعہ (4) 22 کے تحت طے کیا جا سکتا ہے۔

دوسری جانب ٹیکس دہندگان کے فاضل وکیل نے موقف اختیار کیا کہ اگرچہ آمدنی کی گنتی کے مقصد سے سیکیورٹیز سے ہونے والی آمدنی اور کاروبار سے ہونے والی آمدنی کا الگ الگ حساب لگایا جاتا ہے، لیکن ایک ایسے معاملے میں جہاں سیکیورٹیز کاروبار کے تجارتی اثاثوں کا حصہ تھیں، وہاں سے ہونے والی آمدنی

کاروبار کی آمدنی کا حصہ تھی۔ لہذا" کاروبار" کے عنوان کے تحت ہونے والے نقصانات کو اگلے سالوں کے دوران کاروبار کی کل آمدنی کے مقابلے میں طے کیا جاسکتا ہے، یعنی، کاروبار سے آمدنی بشمول سیکیورٹیز سے آمدنی۔

ایکٹ کی متعلقہ دفعہ جو مجموعی آمدنی کا تخمینہ لگانے میں نقصانات کے تعین کے معاملے سے متعلق ہے وہ دفعہ 24 ہے۔ فنانس ایکٹ 1955 سے پہلے اس کے متعلقہ حصے میں لکھا تھا:

(1) اگر کوئی ٹیکس دہندہ دفعہ 6 میں مذکور کسی بھی عنوان کے تحت کسی بھی سال میں منافع یا نفع کا نقصان برداشت کرتا ہے تو وہ اس سال میں اپنی آمدنی، منافع یا نفع کے مقابلے میں طے شدہ نقصان کی رقم حاصل کرنے کا حقدار ہوگا۔

(2) اگر کوئی ٹیکس دہندہ کسی بھی سال منافع یا نفع کا نقصان برداشت کرتا ہے، چاہے وہ 31 مارچ 1940ء کو ختم ہونے والے سال کے تخمینے کے لئے پچھلے سال سے پہلے کا سال نہ ہو، اور نقصان کو ذیلی دفعہ (1) کے تحت مکمل طور پر ختم نہیں کیا جاسکتا ہے، تو نقصان کا اتنا زیادہ حصہ جو اتنا طے نہیں ہے یا پورا نقصان جہاں ٹیکس دہندہ کے پاس نہیں تھا۔ آمدنی کے دوسرے سر کو اگلے سال تک آگے بڑھایا جائے گا اور اسی سال کے لئے اسی کاروبار، پیشے یا پیشے سے ٹیکس دہندگان کے منافع اور نفع، اگر کوئی ہو، کے خلاف مقرر کیا جائے گا۔ اور اگر اسے مکمل طور پر ختم نہیں کیا جاسکتا ہے، تو نقصان کی رقم کو اگلے سال تک آگے بڑھایا جائے گا.....

جبکہ دفعہ 24 کی ذیلی دفعہ (1) میں دفعہ 6 میں بیان کردہ ایک عنوان کے تحت کسی خاص سال میں نقصان کا تعین کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے جبکہ ذیلی دفعہ (2) میں ایک سال کے نقصان کو آگے بڑھانے اور اگلے سال یا سالوں میں اسی بچت سے ٹیکس دہندگان کے منافع یا نفع کے خلاف اس کا تعین کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ لہذا اہم الفاظ "اسی کاروبار سے ٹیکس دہندگان کے منافع اور نفع" ہیں، یعنی وہ کاروبار جس کے حوالے سے اسے پچھلے سال نقصان اٹھانا پڑا تھا۔ لہذا، سوال یہ ہے کہ کیا سیکیورٹیز کاروبار کے تجارتی اثاثوں کا حصہ تھیں اور اس سے آمدنی کاروبار سے ہونے والی آمدنی تھی .اس سوال کا جواب ایکٹ کی دفعہ 6 کے دائرہ کار پر منحصر ہے۔ ایکٹ کی دفعہ 6 میں قابل ٹیکس آمدنی کو مندرجہ ذیل کئی عنوانات کے تحت درجہ بندی کیا گیا ہے: (1) تنخواہیں؛ (ii) سیکورٹیز پر سود؛ (iii) جائیداد سے آمدنی؛ (iv) کاروبار، پیشے یا پیشے کے منافع اور فوائد؛ (v) دوسرے ذرائع سے آمدنی؛ اور (6) سرمائے کا فائدہ۔ اس ایکٹ کی اسکیم یہ ہے کہ آنے والا ٹیکس ایک ٹیکس ہے۔ دفعہ 6 صرف ٹیکس دہندگان کے خالص آنے کی گنتی کے مقصد کے لئے مختلف عنوانات کے تحت قابل ٹیکس آمدنی کی درجہ بندی کرتا ہے۔ اگرچہ آمدنی کی گنتی کے مقصد کے لئے، سیکیورٹیز پر سود کو الگ

سے درجہ بندی کیا جاتا ہے، لیکن سیکورٹیز سے سود کے ذریعہ آمدنی کاروبار سے آمدنی کا حصہ نہیں بنتی ہے اگر سیکیورٹیز تجارتی اثاثوں کا حصہ ہیں۔ کیا کوئی خاص آمدنی کسی کاروبار سے ہونے والی آمدنی کا حصہ ہے اس کا فیصلہ دفعہ 6 کی دفعات کی بنیاد پر نہیں بلکہ تجارتی اصولوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، کیا موجودہ معاملے میں سیکورٹیز جس سے آمدنی حاصل ہوئی تھی، ٹیکس دہندگان کے تجارتی اثاثوں کا حصہ تھی؟ ٹریبونل اور ہائی کورٹ نے پایا کہ وہ ٹیکس دہندگان کے تجارتی اثاثے تھے اور اس سے حاصل ہونے والی آمدنی کاروبار کی آمدنی تھی۔ اگر یہ کاروبار کی آمدنی تھی، تو ایکٹ کی دفعہ (2)24 کو فوری طور پر راغب کیا گیا تھا. اگر سیکورٹیز سے حاصل ہونے والی آمدنی اس کے کاروبار سے ہونے والی آمدنی تھی، تو اس حصے کے لحاظ سے نقصان اس آمدنی کے مقابلے میں طے کیا جاسکتا تھا.

دفعہ 24 کے ذیلی دفعہ (1) اور (2) کے تقابلی مطالعہ سے بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ جبکہ ذیلی دفعہ (1) میں "ہیڈ" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے جبکہ ذیلی دفعہ (2) میں مذکورہ لفظ کو واضح طور پر خارج کر دیا گیا ہے۔ خاکہ کا یہ امتیاز مقنّنہ کے ارادے کو سامنے لاتا ہے۔ اس ایکٹ میں منافع کے مقابلے میں نقصان کو چار طریقوں سے ترتیب دینے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر، " کاروبار، پیشے یا پیشے کے منافع اور فوائد" کا عنوان لیں۔ ایک ٹیکس دہندگان کے پاس دو کاروبار ہو سکتے ہیں۔ دونوں کاروباروں میں سے ہر ایک میں آمدنی کا پتہ لگانے میں، وہ مذکورہ کاروباروں میں سے ہر ایک کے سلسلے میں ہونے والے نقصانات میں کٹوتی کا حقدار ہے۔ لہٰذا حساب لگایا جائے کہ اگر اس کے ایک کاروبار میں نقصان ہو اور دوسرے میں نفع دونوں ایک ہی سر کے تحت آتے ہیں تو وہ اس مد میں آمدنی حاصل کرنے میں دوسرے میں ہونے والے نفع کے مقابلے میں ایک میں نقصان کا تعین کرسکتا ہے۔ اس کے باوجود، وہ اب بھی اسی ہیڈ کے نیچے نقصان برداشت کرسکتا ہے . اس کے بعد وہ " کاروبار" کی مد میں ہونے والے نقصان کو کسی دوسرے عنوان کے تحت منافع کے مقابلے میں ترتیب دے سکتا ہے، جیسے " سرمایہ کاری سے آمدنی"، بھلے ہی سرمایہ کاری کاروبار کے تجارتی اثاثوں کا حصہ نہ ہو۔ اس عمل کے باوجود وہ اب بھی اپنے کاروبار میں نقصان اٹھا سکتا ہے۔ دفعہ (2)24 میں کہا گیا ہے کہ اس صورت میں وہ نقصان کو اگلے سال یا سالوں تک آگے بڑھا سکتا ہے اور مذکورہ نقصان کو کاروبار میں منافع کے مقابلے میں طے کرسکتا ہے۔ واضح رہے کہ دفعہ 24 کی شق (2) کا تعلق صرف کاروبار سے ہے نہ کہ ایکٹ کی دفعہ 6 کے تحت اس کے سربراہوں سے۔ اس لیے دفعہ 24 کا مقصد کاروبار کرنے والے اور کاروبار میں نقصان اٹھانے والے ٹیکس دہندگان کو مزید ریلیف دینا ہے حالانکہ اس سے حاصل ہونے والی آمدنی ایکٹ کی دفعہ 6 کے تحت مختلف عنوانات کے تحت آتی ہے۔

بار میں حوالہ دیئے گئے کچھ فیصلوں کو اس مرحلے پر آسانی سے حوالہ دیا جا سکتا ہے۔ پنجاب کوآپریٹو بینک لمیٹڈ میں جوڈیشل کمیٹی بنام کمشنر انکم ٹیکس پنجاب نے واضح طور پر بینک کی سکیورٹیز اور اس کے کاروبار کے درمیان کاروباری تعلق کو واضح طور پر اجاگر کیا ہے:

"ایک بینک کے عام معاملے میں، کاروبار پیسے اور کریڈٹ سے نمٹنے کے جوہر پر مشتمل ہے .بہت سے ڈپازٹرز اپنا پیسہ بینک میں رکھتے ہیں اور اکثر اس پر ایک چھوٹی سی شرح سود وصول کرتے ہیں۔ بہت سے قرض دہندگان ان جمع شدہ فنڈز کے ایک بڑے حصے کے قرضے کچھ زیادہ شرح سود پر حاصل کرتے ہیں۔ لیکن بینکر کے پاس ڈپازٹرز کی طرف سے کسی بھی ممکنہ طلب کو پورا کرنے کے لئے کافی نقد رقم یا آسانی سے قابل حصول سیکورٹیز رکھنے کے مختلف طریقے ہیں۔

"موجودہ معاملے میں ٹریبونل نے شواہد کی بنیاد پر فیصلہ سنایا، اور اسے ہائی کورٹ نے قبول کیا، کہ ٹیکس دہندہ آسانی سے حاصل ہونے والی سیکیورٹیز میں اپنی رقم کی سرمایہ کاری کر رہا تھا اور، لہذا، مذکورہ سیکورٹیز ٹیکس دہندگان کے بینکنگ کاروبار کے تجارتی اثاثوں کا حصہ تھیں۔ یونائیٹڈ کمرشل بینک لمیٹڈ، کلکتہ بنام کلکتہ میں اس عدالت کا فیصلہ مغربی بنگال کے انکم ٹیکس کمشنر نے اس سے مختلف تجویز پیش نہیں کی ہے۔ حکام کے تفصیلی جائزے کے بعد عدالت نے کہا کہ انکم ٹیکس ایکٹ **1922** کی اسکیم کے تحت دفعہ **6** کی مختلف شقوں میں درج آمدنی، منافع اور نفع کا سر باہمی طور پر مخصوص ہے، ہر مخصوص سر ایک خاص ذریعہ سے حاصل ہونے والی آمدنی کی اشیاء کا احاطہ کرتا ہے۔ اس دلیل پر اس عدالت نے کہا کہ اگرچہ سیکورٹیز کاروبار کرنے والی کمپنی کے تجارتی اثاثوں کا حصہ ہیں، لیکن وہاں سے ہونے والی آمدنی کا اندازہ ایکٹ کے دفعہ **8** کے تحت کیا جانا چاہئے۔ اس فیصلے میں یہ نہیں کہا گیا ہے کہ سیکیورٹیز سے ہونے والی آمدنی کاروبار سے ہونے والی آمدنی نہیں ہے۔ نہ ہی ایسٹ انڈیا ہاؤسنگ اینڈ لینڈ ڈیولپمنٹ ٹرسٹ لمیٹڈ بنام انکم ٹیکس کمشنر، مغربی بنگال میں اس عدالت کا فیصلہ ریونیو کی دلیل کی حمایت کرتے ہیں۔ وہاں ایک کمپنی، جو زمین کی جائیدادوں کی خرید و ترقی اور ترقی اور بازاروں کو فروغ دینے اور ترقی دینے کے مقاصد میں شامل تھی، نے کلکتہ شہر میں **10** بیگھہ زمین خریدی اور اس میں ایک بازار قائم کیا۔ سوال یہ تھا کہ کیا دکانوں اور سٹالوں کے کرایہ داروں سے حاصل ہونے والی آمدنی کو انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ **10** کے تحت " کاروباری آمدنی" کے طور پر یا اس کی دفعہ **9** کے تحت جائیداد سے آمدنی کے طور پر ٹیکس لگایا جا سکتا ہے۔ اس عدالت نے کہا کہ مذکورہ آمدنی ایکٹ کی دفعہ **9** میں بیان کردہ مخصوص عنوان کے تحت آتی ہے۔ اس کیس میں یہ بھی نہیں کہا گیا ہے کہ دکانوں سے ہونے والی آمدنی کاروبار میں آمدنی نہیں ہے۔ کمشنر آف انکم ٹیکس مدراس بنام ایکسپریس نیوز پیپرز لمیٹڈ کے معاملے

میں عدالت نے کہا کہ دفعہ (2)26 اور اس کی شق دونوں صرف کاروبار، پیشے یا پیشے کے منافع اور منافع سے متعلق ہیں اور انہوں نے کسی دوسرے مد کے تحت آمدنی کا تخمینہ لگانے کا اہتمام نہیں کیا ہے۔اس نتیجے کی وجہ اس طرح بیان کی گئی ہے:

" یہ (دفعہ 12B میں سمجھانے والی شق ) صرف ایک محدود افسانہ پیش کرتا ہے، یعنی، حاصل ہونے والے سرمائے کے منافع کو پچھلے سال کی آمدنی سمجھا جائے گا جس میں فروخت کی گئی تھی۔افسانہ انہیں کاروبار کے فوائد یا فوائد نہیں بناتا ہے۔یہ بات اچھی طرح سے طے شدہ ہے کہ قانونی افسانہ صرف اس مقصد تک محدود ہے جس کے لئے اسے تخلیق کیا گیا ہے اور اسے اس کے جائز میدان سے آگے نہیں بڑھایا جانا چاہئے ...... انکم ٹیکس ایکٹ میں کاروبار کے منافع اور منافع اور کیپٹل گین دو الگ الگ تصورات ہیں۔اول الذکر اس سرگرمی سے پیدا ہوتا ہے جسے کاروبار کہا جاتا ہے اور مؤخر الذکر اس وجہ سے حاصل ہوتا ہے کیونکہ سرمائے کے اثاثوں کو ٹیکس دہندگان کی لاگت سے زیادہ قیمت پر ٹھکانے لگایا جاتا ہے۔انہیں مختلف سروں کے نیچے رکھا جاتا ہے۔وہ مختلف ذرائع سے ماخوذ ہیں۔اور آمدنی کو مختلف طریقوں کے تحت شمار کیا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ سرمائے کے فوائد کاروبار کے سرمائے کے اثاثوں سے جڑے ہوئے ہیں جو انہیں کاروبار کا منافع نہیں بنا سکتے ہیں۔انہیں صرف پچھلے سال کا آنے والا سمجھا جاتا ہے نہ کہ اس سال کے دوران کاروبار سے حاصل ہونے والے منافع یا فوائد۔

" یہ دیکھا جائے گا کہ نتیجہ اخذ کرنے کی وجہ یہ تھی کہ سرمائے کے فوائد کاروبار سے آمدنی نہیں تھے. اگرچہ مواد سے الگ کیے گئے کچھ مشاہدات وسیع نظر آتے ہیں، لیکن مذکورہ فیصلہ بنیادی طور پر سرمائے کے فوائد کی نوعیت پر مبنی تھا نہ کہ " کاروبار " کے عنوان کے تحت ان کی عدم شمولیت پر۔پچھلے فیصلے کے محدود دائرہ کار کی وضاحت اس عدالت نے انکم ٹیکس کمشنر، بمبئی سٹی ون بنام انکم ٹیکس میں کی تھی۔ چوگانڈس اینڈ کمپنی اس میں اس عدالت نے کہا کہ دفعہ (3)25 کے تحت استثنٰی کے مقصد کے لئے سیکورٹیز سے سود ٹیکس دہندگان کی کاروباری آمدنی کا حصہ ہے۔عدالت کی طرف سے بات کرتے ہوئے جسٹس شاہ نے کہا:

دفعہ 6 میں بیان کردہ اور دفعات 7 سے 10 اور دفعہ 12، 12A,12AA اور 12B میں آمدنی کی گنتی کے مقصد کے لئے مزید وضاحت کی گئی ہے جس کا مقصد صرف آمدنی کے طبقات کی نشاندہی کرنا ہے: سربراہان ان ذرائع کو مکمل طور پر محدود نہیں کرتے ہیں جن سے آمدنی پیدا ہوتی ہے۔ یونائیٹڈ کامرس بینک لمیٹڈ کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ کاروباری آمدنی کو صرف کل آمدنی کی گنتی کے مقاصد کے لئے مختلف عنوانات کے تحت تقسیم کیا جاتا ہے: اس سے آمدنی کاروبار کی آمدنی ختم نہیں

ہوتی ہے، آمدنی کے مختلف سرصرف آمدنی کی گنتی کے لئے ہندوستانی انکم ٹیکس ایکٹ کے ذریعہ مقرر کردہ درجہ بندی ہیں۔"

یہی اصول موجودہ کیس پر بھی لاگو ہوتا ہے۔

لہٰذا ہم یہ مانتے ہیں کہ ایکٹ کی دفعہ (2) 24 کے تحت سیکیورٹیز سے حاصل ہونے والی آمدنی جو ٹیکس دہندگان کے تجارتی اثاثوں کا حصہ تھی، کاروبار میں اس کی آمدنی کا حصہ تھی اور اس لیے پچھلے سال میں کاروبار میں ہونے والے نقصان کو بعد کے سالوں میں بھی اس آمدنی کے مقابلے میں پورا کیا جا سکتا ہے۔

نتیجتاً، ہم سمجھتے ہیں کہ ہائی کورٹ نے اس سوال کا جواب ہاں میں دینے میں صحیح کہا تھا۔ اپیلیں اخراجات کے ساتھ خارج کردی جاتی ہیں۔ ایک سماعت کی فیس کے ساتھ۔

اپیلیں خارج کردی گئیں۔



Sheikh Javiad Alam
2024.05.09 16:07
I am the author of this document